UNIVERSITY OF BIRMINGHAM
University of Birmingham
Research at Birmingham

British Values

Kandemir, Asli

License:
None: All rights reserved

Document Version
Publisher's PDF, also known as Version of record

Citation for published version (Harvard):
Kandemir, A 2023, *British Values: From a British-Turkish Community Perspective*. University of Birmingham.

Link to publication on Research at Birmingham portal

Publisher Rights Statement:
Please cite the document within ethical standards. Please contact the author should you use it.

General rights
Unless a licence is specified above, all rights (including copyright and moral rights) in this document are retained by the authors and/or the copyright holders. The express permission of the copyright holder must be obtained for any use of this material other than for purposes permitted by law.

•Users may freely distribute the URL that is used to identify this publication.
•Users may download and/or print one copy of the publication from the University of Birmingham research portal for the purpose of private study or non-commercial research.
•User may use extracts from the document in line with the concept of ‘fair dealing’ under the Copyright, Designs and Patents Act 1988 (?)
•Users may not further distribute the material nor use it for the purposes of commercial gain.

Where a licence is displayed above, please note the terms and conditions of the licence govern your use of this document.

When citing, please reference the published version.

Take down policy
While the University of Birmingham exercises care and attention in making items available there are rare occasions when an item has been uploaded in error or has been deemed to be commercially or otherwise sensitive.

If you believe that this is the case for this document, please contact UBIRA@lists.bham.ac.uk providing details and we will remove access to the work immediately and investigate.

Download date: 06. May. 2024

تمام ترک زبان اور ثقافت سیکھنے والوں کے لئے

برطانوی اقدار

برطانوی-ترک کمیونٹی کے نقطہ نظر سے

سیکھنے والوں کے لیے گائیڈ بک

UNIVERSITY OF BIRMINGHAM

تحریر

ڈاکٹر اسلی کندییمیر

مبصر

مشاورتی بورڈ

پروفیسر کارل کیچنگ، ڈاکٹر نذیہے بشک ارگن، سیرپ یلدرم-آدائیر، فیلیز ببی،

پینار ازن اور پیسے جلیریرے ازگے جوشکن

تصویر کش

ڈاکٹر گزن شین

ترمیم

ایبرو آکائے پیپیدل

ڈیزائن

ڈاکٹر اسلی کندییمیر

یہ گائیڈ بک برطانیہ کی لیورپول ہوپ یونیورسٹی میں 2022 میں مکمل ہونے والی مصنف کی ڈاکٹریٹ تحقیق کے نتائج کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے، جسے وائس چانسلر اسکالرشپ کی مالی اعانت حاصل ہے۔ تحقیق کو لیورپول ہوپ یونیورسٹی کی اخلاقی منظوری مل گئی ہے۔

سوالات کے لئے:
Dr Aslı Kandemir
Education Building
University of Birmingham
Edgbaston, Birmingham
B15 2TT, United Kingdom
ٹیلیفون: +44 (0)121 414 4866 – 48924 (direct)
ای میل: a.kandemir@bham.ac.uk
ای میل: akandemirla@gmail.com
ORCiD I Research Gate I LinkedIn I Twitter

مالی اعانت

UNIVERSITY OF BIRMINGHAM

اس گائیڈ بک کو کالج آف سوشل سائنسز (سی او ایس ایس) انٹرپرائز، انگیجمنٹ اور امپیکٹ فنڈ کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے۔

پیش لفظ

یہ گائیڈ بک میرے ڈاکٹریٹ ریسرچ پروجیکٹ کے اہم نتائج پر منحصر ہے ، جو 2022 میں لیورپول ہوپ یونیورسٹی میں مکمل ہوا جس کے لیے وائس چانسلر کی اسکالرشپ کے ذریعہ مالی اعانت فراہم کی گئی۔ یہ بین الشعبی تحقیق سوشیالوجی، ایجوکیشن اسٹڈیز اور سیاست پر مبنی ہے۔ یہ ایک کیس اسٹڈی پر منحصر ہے جو انگلینڈ کے شمال مغرب میں رہنے والے برطانوی-ترک کمیونٹی پر کی گئی ہے۔ یہ تین اہم تحقیقی موضوعات کو دیکھتا ہے ، یعنی برطانویت ، رواداری ، اور کمیونٹی ہم آہنگی اور اس بات کی کھوج لگاتا ہے کہ برطانوی ترک اپنی روزمرہ کی زندگی میں انہیں کس طرح سمجھتے ہیں ، ان پر عمل کرتے ہیں اور تجربہ کرتے ہیں۔ اس تحقیق کے دوران 1998 سے 2018 کے درمیان نیو لیبر اور کنزرویٹو حکومتوں کے ادوار میں شائع ہونے والی پالیسی سے متعلق 45 تحریروں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ تحقیق بنیادی طور پر انگریزی تعلیمی پالیسی کے سیاق و سباق سے متعلقہ تحقیقی موضوعات کی بنیادوں کو ظاہر کرنے کے حوالے سے تھی۔ . اس تحقیق میں شرکاء کے بیانیے کا بھی تجزیہ کیا گیا تاکہ ان طریقوں کا پتہ لگایا جا سکے جن سے سرکاری شعبے، خود مختار شعبے، والدین اور نوجوان برطانوی ترک خود اس طرح کی بنیادوں کو بنا سکتے ہیں اور دوبارہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہ تحقیق تین اہم نتائج کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

اوّل، یہ دریافت کیا گیا کہ برطانوی-ترک برطانویت کو کس طرح دیکھتے ہیں اور پتہ چلا کہ نوجوان برطانوی ترک بنیادی طور پر اسے اپنی شناخت کا ایک فطری حصہ سمجھتے ہیں۔ لہذا ، وہ خود کو یکساں طور پر برطانوی سمجھتے ہیں، جبکہ بالغ کمیونٹی کے ارکان (جیسے ان کے والدین اور کمیونٹی رہنما) اسے بنیادی طور پر ایک قانونی حیثیت کے طور پر دیکھتے تھے۔ اس کے باوجود، مؤخر الذکر کے لئے برطانویت مساوات کی وجہ بھی تھی۔ . دائم یہ کہ اس تحقیق کا تعلق اس بات سے تھا کہ وہ رواداری، جسے 2010 کی دہائی کے آغاز سے 'بنیادی برٹش ویلیو (ایف بی وی)' کے طور پر فروغ دیا گیا تھا اور یہ ساتھ ہی نسلی طور پر اقلیت برادریوں اور وسیع تر معاشرے کے درمیان سرحدیں پیدا کرنے کی ہنگامی طریقہ کار بھی تھا، وہ اسے کس طرح دیکھتے ہیں۔ نوجوان برطانوی ترکوں نے رواداری کو ایک 'اخلاقی قدر' کے طور پر دیکھا جو سب کے لئے لاگو ہونی چاہئے۔ اگرچہ بالغوں نے بنیادی طور پر اسے اقلیت برادریوں کو کنٹرول کرنے کی ریاستی طاقت کے اثر کے طور پر سمجھا ، لیکن انھوں نے بھی اس کے اخلاقی پہلو کو قبول کیا۔ عام طور پر ، برطانوی ترکوں نے رواداری کو ایک متنازعہ عمل کے طور پر تسلیم کیا، اور اسے ریاستی بالادستی کو چیلنج کرنے کے لئے استعمال کیا جو ایف بی وی کی گفتگو کا حصہ تھا۔ دوسرے لفظوں میں، ان کے لئے، رواداری روزمرہ کی ہم آہنگی کا ایک حصہ ہے، اور ہونا بھی چاہئے۔ لہذا ، برطانوی ترکوں نے کھلے مکالمے ، بین الگروہی رابطے ، اور اقلیت برادریوں اور وسیع تر برطانوی برادری کے مابین ہم آہنگی کو آسان بنانے کے لئے دوستی کو ترجیح دی۔ یہ واضح ہے کہ برطانوی ترکوں کے لیے رواداری کے بجائے مساوات کو مشترکہ قدر کے طور پر ادا کرنے کے لئے دوستی ایک اہم مقام ہے. نتیجتا، اس گائیڈ بک کا مقصد برطانوی-ترک کمیونٹی کے نقطہ نظر سے 'برطانوی اقدار' کا ایک جامع مجموعہ پیش کر کے دوستی قائم کرنا اور اس کو ممکن بنانے پر کمیونٹی کا شکریہ ادا کرنا ہے۔

ڈاکٹر اسلی کندیمیر

جولائی، 2023

برمنگھم، برطانیہ

گائیڈ بک میں کیا ہے؟

مساوات 7

'مساوات' کیا ہے؟ 7

چہل قدمی کی بحث کی سرگرمی: سب ایک کے لئے، سب کے لئے ایک! 8

میں نے کیا سیکھا ہے؟ 9

اچھا کردار 10

'اچھا کردار' کیا ہے؟ 10

پاپ کوئز سرگرمی: میرا کردار، میری شخصیت! 11

میں نے کیا سیکھا ہے؟ 12

دوستی 13

'دوستی' کیا ہے؟ 13

کردار ادا کرنے والی سرگرمی: 'ہر کوئی دوست بن سکتا ہے...' 14

میں نے کیا سیکھا ہے؟ 15

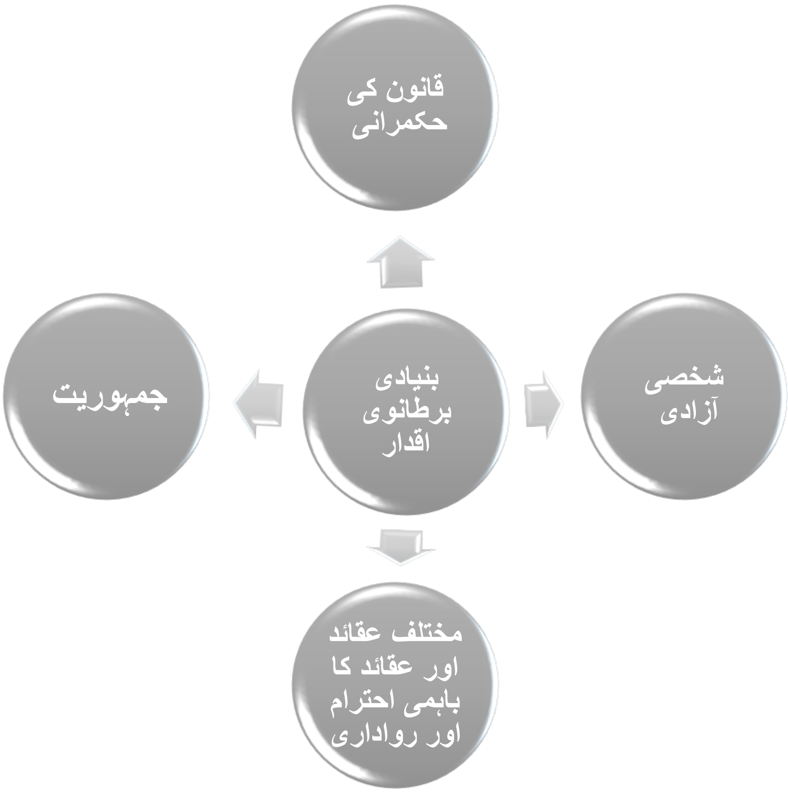

بنیادی برطانوی اقدار

جامع برطانوی اقدار

مساوات

برطانوی ترک برطانوی معاشرے کے تمام ارکان کے درمیان مساوات کو ایک مشترکہ قدر کے طور پر اہم قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کمیونٹیز اور وسیع تر معاشرے کے درمیان بامعنی تعامل اور پائیدار ہم آہنگی حاصل کی جاسکتی ہے اگر / جب تمام معاشرتی ممبروں کے مابین مساوات کو محفوظ کیا جائے۔ مساوات کا مطلب ان اقدار کی جگہ لینا نہیں ہے جو برطانیہ جیسے جمہوری معاشروں کی تعمیر کی بنیاد ہیں، بلکہ انکو اور کارآمد بنانا ہے۔ لہذا، مساوات خاص طور پر جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کی اقدار کو مضبوط کرتی ہے، اور انفرادی آزادی، باہمی احترام اور مذہبی رواداری کی بھی حمایت کرتی ہے.

'مساوات' کیا ہے؟

برطانوی ترک مساوات کی تعریف نہ صرف شہریت کے حقوق بلکہ انسانی وقار کے لحاظ سے بھی کرتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان برطانوی ترکوں کے لئے مساوات برطانوی معاشرے کا مساوی رکن ہونا ہے، جو وہ پیدائشی طور پر حاصل کرتے ہیں. ان کا ماننا ہے کہ یہ حیثیت ان کے 'نفس' کے ساتھ مساوی سلوک اور وقار لاتی ہے۔ درحقیقت، یہ برطانیہ اور برطانویت کے ساتھ ان کی خود شناخت کا ایک فطری حصہ ہے. مزید برآں، وہ مساوات کو تکثیریت اور انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ ایک عالمگیر قدر کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اسی طرح، ان کے والدین کے لئے، مساوات کا مطلب معاشرے کا مساوی حصہ ہونا ہے. درحقیقت یہ برطانویت کے ساتھ ساتھ آفاقیت (اقدار) اور شمولیت (اختلافات) کو بھی تقویت دیتا ہے۔ آخر میں، والدین اور نوجوان برطانوی ترک دونوں سوچتے ہیں کہ جہاں مساوات ہے، وہاں رواداری ہے. لہٰذا یہ ایک ہم آہنگ، روادار اور پرامن معاشرے کے لیے لازمی شرط ہے۔

چہل قدمی کی بحث کی سرگرمی: سب ایک کے لئے، سب کے لئے ایک!

چہل قدمی کی بحث کا مقصد کیا ہے؟	اس کا مقصد سیکھنے والوں کو اپنی بحث کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا اور مساوات کے مسائل پر اپنے علم کا اضافہ کرنا ہے۔
کیسے کھیلیں؟	سیکھنے والوں کے گروپ کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔ باکس ٹیپ کا استعمال کرتے ہوئے ایک لمبی لائن کھینچیں۔ گروپ کے ممبروں سے لقمیا سوال پوچھیں: 'آپ کے لئے مساوات کا کیا مطلب ہے؟ ان کے جوابات کے مطابق، انہیں مختلف قسم کی مساوات کے بارے میں بحث کرنے کے لئے جوڑوں میں رکھیں، مثال کے طور پر، نسلی مساوات، عقیدے کی مساوات، صنفی مساوات، جنسی مساوات، معاشی (طبقاتی) مساوات، معذوروں کے لئے مساوات، عمر کی مساوات، وغیرہ. جوڑوں کی قطار لگائیں ، جس میں سے ہر ایک جوڑا لائن کے دونوں طرف کھڑا ہو۔ جوڑے کا ہر رکن مخالف نقطہ نظر کا دفاع کرے گا۔ لائن کے ساتھ چلتے ہو ئے انہیں تبادلہ خیال کرنے دیں۔ ایک بار جب کوئی جوڑا چہل قدمی مکمل کر لیتا ہے تو ، انہیں وسیع تر بحث کے لئے بڑے گروپوں میں رکھیں۔ گروپ کے ایک رکن سے کہیں کہ وہ گروپ کے نمائندہ بنے تاکہ وہ اپنے نتائج کے بارے میں پورے کلاس روم کو رپورٹ کرے۔
مجھے کھیلنے کے لیے کیا چاہئے؟	فرش پر لکیر کھینچنے کے لئے باکس ٹیپ یا دیگر جدا کار۔

میں نے کیا سیکھا ہے؟

نہیں	ہاں	سیکھنے کے نتائج
		مجھے بہتر سمجھ ہے کہ مختلف لوگوں کے لئے مساوات کا کیا مطلب ہے۔
		میں اپنے خیالات کے اظہار کے بارے میں زیادہ پراعتماد محسوس کرتا ہوں، بھلے ہی وہ دوسروں کے خیالات کی مخالفت کریں۔
		میں دوسروں کے برابر محسوس کرتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ دوسرے بھی میرے برابر ہیں۔

اچھا کردار

چونکہ نوجوان برطانوی ترک اپنے آپ کو یکساں طور پر برطانوی شناخت کرتے ہیں ، لہذا اچھے کردار کا ہونا ان کی برطانویت کا ایک فطری حصہ ہے۔ ان کے لئے، یہ کردار نگاری مختلف برادریوں اور وسیع تر معاشرے کے درمیان کوئی سرحد پیدا نہیں کرتی ہے۔ اس کے برعکس، یہ انہیں ایک مساوی موضوع کا درجہ دیتا ہے جو معاشرتی تعلقات میں فعال کردار ادا کرتا ہے، کیونکہ اچھے کردار کا مظاہرہ مساوی برطانوی شہریوں کے طور پر ان کی خود شناخت کا نتیجہ ہے. درحقیقت، کردار کے ذریعے اس طرح کی پوزیشننگ کمیونٹی ہم آہنگی کے لئے بھی مددگار ہے، کیونکہ یہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ان کے روزمرہ کے تعامل میں ہم آہنگی کی سہولت فراہم کرتی ہے. والدین کا کہنا ہے کہ اچھا کردار کا تعلق اخلاقیات سے ہے اور اخلاقیات ایک عالمگیر قدر ہے۔ لہٰذا اسے بھی برطانوی قدر سمجھا جا سکتا ہے۔

'اچھا کردار' کیا ہے؟

نوجوان برطانوی ترکوں اور ان کے والدین کے لئے اچھا کردار علمی اور اثراتی دونوں پر مبنی ہے۔ ان کے لئے، یہ عالمگیر بھی ہے۔ لہذا ، کسی بھی پس منظر کے لوگوں سے اس کی توقع کی جا سکتی ہے ، مثال کے طور پر ، ترک شہری جو ترکی میں رہتے ہیں۔ 'اچھا کردار' 'اچھی شہریت' کی بنیاد بھی رکھتا ہے اور اس میں علمی صلاحیتیں بھی شامل ہیں جیسے حقوق اور ذمہ داریوں کا علم ہونا اور اثراتی صلاحیتیں جیسے مشترکہ اقدار، رویوں اور طرز عمل کو اپنانا۔ بنیادی برطانوی اقدار کے برعکس ، یہ اچھے کردار کی علامات برطانوی ترکوں کے لئے کسی بھی علامتی سرحدوں کو ختم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

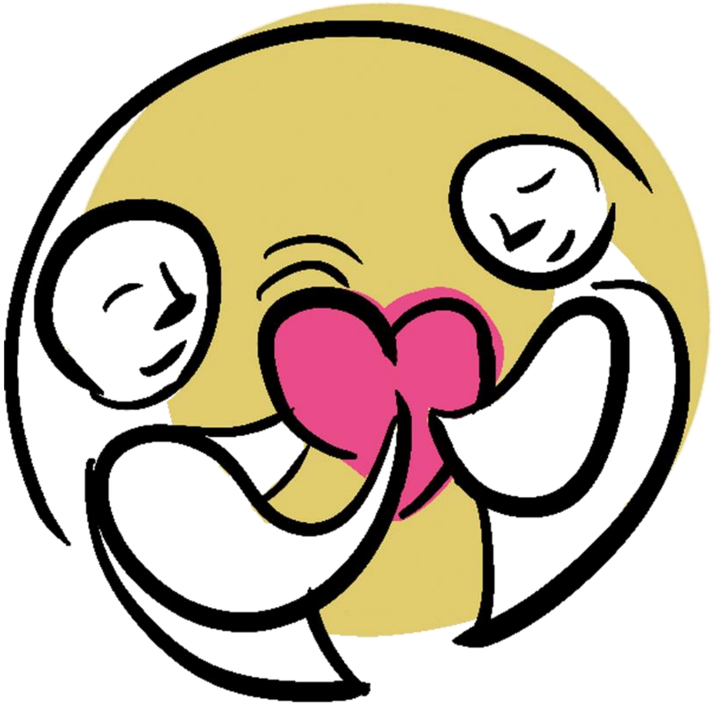

پاپ کوئز سرگرمی: میرا کردار، میری شخصیت!

پاپ کوئز کا مقصد کیا ہے؟	اس کا مقصد سیکھنے والوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ 'اچھے کردار' کی علامتوں کو سمجھ سکیں۔
کیسے کھیلیں؟	سکرین پر اشارے پروجیکٹ کریں۔ سیکھنے والوں کو اشاروں کا جواب اپنے الفاظ سے دینے کے لئے کہیں۔ پورے گروپ کے طور پر جوابات پر تبادلہ خیال کریں.
مجھے کھیلنے کے لیے کیا چاہئے؟	ایک سمارٹ وائٹ بورڈ اور / یا ایک پروجیکٹر اور ایک اسکرین۔

'میرا کردار میری شخصیت ہے۔ اچھا کردار اچھی شخصیت ہے!'

مندرجہ بالا اقتباس کے بارے میں سوچیں اور نیچے دیے گۓ تقریر کے بلبلوں میں لکھیں کہ کیا خصوصیات ایک شخص کو اچھے کردار اور اچھی شخصیت کا حامل بناتی ہیں۔

کچھ مثالیں:

میں اپنا کچرا سڑک پر ڈبے میں پھینکتا ہوں۔

جب وہ کلاس روم میں گفتگو کرتے ہیں تو میں احترام کے ساتھ اپنے ہم جماعتوں کی بات سنتا ہوں۔

اب آپ کی باری ہے!

____

____

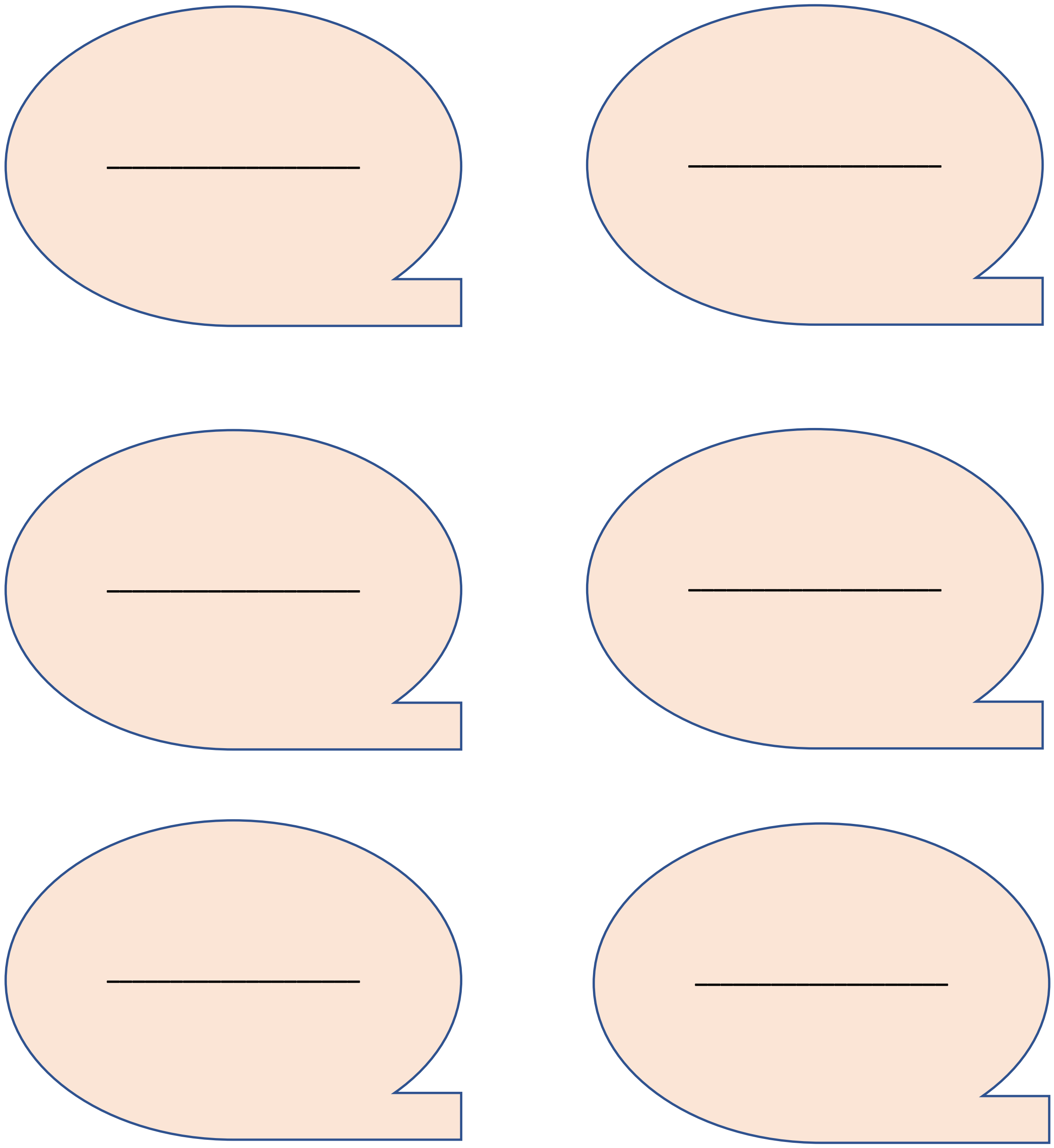

میں نے کیا سیکھا ہے؟

سیکھنے کے نتائج	ہاں	نہیں
میں اپنے پڑوس، اسکول، شہر اور / یا ملک کے قوانین کے بارے میں اچھی طرح سے لیس ہوں.		
مجھے احساس ہے کہ مجھے اپنے آپ کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہئے۔		
میں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک کی شخصیت مختلف ہوتی ہے اور ہمیں اپنے اختلافات کا احترام کرنا چاہیے۔		

دوستی

برطانوی ترکوں کے زندگی کے تجربات میں دوستی خاص طور پر رواداری کے متبادل قدر کے طور پر رائج ہے۔ جب وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں ' قبول ' کیا جاتا ہے، تو وہ دوستی قائم کرنے کو اہمیت دیتے ہیں، جو زیادہ مساوی رشتہ ہے. نوجوان برطانوی ترکوں کے ساتھ ساتھ ان کے والدین بھی محسوس کرتے ہیں کہ انہیں بعض اوقات ان کے ساتھی برطانوی شہریوں کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے ، خاص طور پر ان کے سماجی میل جول میں۔ اس پر قابو پانے کے لئے، وہ نسلی ہم آہنگی اور مساوات کے اندر دوستی کا مطالبہ کرتے ہیں، اور دوستی ان کے لئے ایک قدر کے طور پر ابھرتی ہے جیسے اس طرح کی مساوات کی حمایت حاصل ہے. آخرکار دوست برابر ہوتے ہیں اور دوستی ایک جمہوری معاشرے کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔

'دوستی' کیا ہے؟

نوجوان برطانوی ترکوں کا ماننا ہے کہ ہر کوئی دوست ہو سکتا ہے۔ کسی بھی دوستی میں لوگ برابر ہوتے ہیں۔ لہٰذا، نوجوان برطانوی ترکوں کا خیال ہے کہ رواداری جیسی قدر فطری طور پر دوستی کے درمیان پروان چڑھ سکتی ہے، کیونکہ یہ مساوات پر مبنی ہے۔ ان کے لئے رواداری ایک اخلاق قدر ہے اور دوستوں جیسے مساوی لوگوں کے درمیان اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح دوستی کسی بھی غیر متوازن طاقت کی حرکیات پیدا کیے بغیر دوستوں کے درمیان اعتماد پیدا کرتی ہے۔ نتیجتا ، دوستی برطانوی ترکوں کے لئے ایک برطانوی قدر ہے جو مختلف برادریوں اور افراد کے مابین سرحدوں اور رکاوٹوں کو دور کرکے اعتماد اور تعامل لاتی ہے۔ یہاں تک کہ یہ انہیں ایک دوسرے کو کسی بھی ناقابل حل جذباتی نقصان کے بغیر کھلی بحث، گرم جوشی اور ہم آہنگی رکھنے کے قابل بناتا ہے۔

کردار ادا کرنے والی سرگرمی: 'ہر کوئی دوست بن سکتا ہے...'

کردار ادا کرنے کا مقصد کیا ہے؟	اس کا مقصد سیکھنے والوں کو دوسروں کے ساتھ ہمدردی رکھنے اور دوست بننے کے لئے مشترکات تلاش کرنے کے قابل بنانا ہے۔
کیسے کھیلیں؟	مندرجہ ذیل کہانیاں پڑھیں. سیکھنے والوں کو چار کے گروپوں میں بانٹیں اور ادا کرنے کے لیے ایک کردار کا انتخاب کرنے کو کہیں۔ ہر گروپ کے لئے ایک کہانی کار کی شناخت کریں اور انہیں اسکرپٹ پڑھنے اور کردار ادا کرنے کی ہدایت دینے کے لئے کہیں۔ سوالات کو پڑھیں اور شرکاء کو تعین کرنے دیں کہ ان کف مطابق یہ کردار حقیقی زندگی میں کس طرح برتاؤ کریں گے۔ اگر سیکھنے والے 18 سال سے کم عمر کے بچے ہیں تو ، دوسرا اسکرپٹ لاگو کریں اور انہیں کردار ادا کرنے دیں۔
مجھے کھیلنے کے لیے کیا چاہئے؟	کسی مخصوص اوزار کی ضرورت نہیں ہے.

کہانی 1:
بالغ سیکھنے والوں کے لئے: آئیے تصور کریں کہ آپ کے پڑوس میں جیسیکا / جیک اور آئس / محمت نامی لوگ ہیں۔ جیسیکا / جیک ایک 45 سالہ ، سفید فام ، عیسائی ، انگریزی ، [سس] عورت / مرد ہے۔ آئیش / محمت ایک 45 سالہ ، مسلمان ، برطانوی ترک ، [سس] خاتون / مرد ہے۔ وہ اس متنوع محلے میں رہتے ہیں۔ جیسیکا / جیک اور آئسی / محمت ایک دوسرے کو جانتے ہیں لیکن ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت نہیں کرتے ہیں حالانکہ وہ پڑوسی ہیں۔

سوال 1: کیا آپ کو لگتا ہے کہ جیسیکا / جیک اور آئس / محمت اب بھی دوست ہوسکتے ہیں؟ اب تصور کریں کہ وہ دوست ہیں۔ وہ ایک رشتہ کیسے قائم کریں گے اور وہ دوست کے طور پر کیا کریں گے؟
سوال 2: اب تصور کریں کہ ایک دن ، جیسیکا / جیک کو ایک اور شخص کی طرف سے دھمکایا جاتا ہے جو سفید فام، عیسائی، انگریزی، [سس] عورت / مرد بھی ہے، اور آئس / محمت اس واقعے کا گواہ ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ آئس / محمت کا رد عمل کیا ہوگا؟

کہانی 2:
نوجوان سیکھنے والوں کے لئے: آئیے تصور کریں کہ آپ کے اسکول میں ایشلے / ٹوبی اور فاطمہ / علی نامی بچے ہیں۔ ایشلے / ٹوبی ایک 15 سالہ، سفید فام، عیسائی، انگریزی، [سس] لڑکی / لڑکا ہے. فاطمہ / علی ایک 15 سالہ، مسلمان، برطانوی-ترک، [سس] لڑکی / لڑکا ہے. یہ چاروں دوست ہیں اور اسکول میں وہ ہمیشہ ایک ساتھ گھومتے رہتے ہیں۔ درحقیقت، وہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح رہتے ہیں. تاہم ، جب وہ گھر جاتے ہیں تو، ایشلے / ٹوبی اپنے دوسرے دوستوں سے ملنے کو ترجیح دیتے ہیں جو 15 سالہ ، سفید فام، عیسائی، انگریزی، [سس] لڑکیاں / لڑکے ہیں، اور فاطمہ / علی اپنے دوستوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتے ہیں جو 15 سالہ، مسلمان، برطانوی ترک، [سس] لڑکیاں / لڑکے بھی ہیں۔

سوال نمبر 1: ایک دن ایشلے/ ٹوبی کو ایک اور بچے کی طرف سے دھمکی دی جاتی ہے جو ایک 15 سالہ، سفید فام، عیسائی، انگریزی، لڑکی / لڑکا بھی ہے، اور فاطمہ / علی اس واقعے کا عینی شاہد ہے۔ آپ کے خیال میں فاطمہ/ علی کا رد عمل کیا ہوگا (مثال کے طور پر، حصہ لینا اور اپنے دوستوں کا دفاع کرنا)؟
سوال نمبر 2: ایک دن فاطمہ علی کو ایک اور بچے کی طرف سے دھمکی دی جاتی ہے جو 15 سالہ، مسلمان، برطانوی ترک، لڑکی / لڑکا بھی ہے اور ایشلے / ٹوبی اس واقعے کا عینی شاہد ہے۔ آپ کے خیال میں ایشلے / ٹوبی کا رد عمل کیا ہوگا (مثال کے طور پر ، حصہ لینا اور اپنے دوستوں کا دفاع کرنا)؟

میں نے کیا سیکھا ہے؟

سیکھنے کے نتائج	ہاں	نہیں
میں دوسروں اور ان کی زندگی کے ساتھ زیادہ ہمدردی محسوس کرتا ہوں۔		
مجھے یقین ہے کہ میں کسی کے ساتھ بھی دوستی کر سکتا ہوں.		
میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں جب انہیں میری ضرورت ہوتی ہے۔